سوال

(117) کیا غسل سے پہلے کیا ہوا وضوء نماز کے لیے درست ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غسل سے پہلے ننگے ہونے کی حالت میں کیا ہوا وضو نماز کے لیے درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالتِ غسل میں کیا ہوا وضو نماز کے لیے کافی ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس کے بعد آدمی قُبل یا دُبر وغیرہ کو مَس نہ کرے۔ حدیث بُسرہ بنت صفوان (رضی اللہ عنہا) میں ہے :

'اِذَا مَسَّ اَحَدُکُم ذَکَرَہٗ فَلیَتَوَضَّاَ۔' (رواہ مالک، واحمد، وابوداؤد، والترمذی، والنسائی، وابن ماجہ، والدارمی) سنن أبی داؤد، بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ۱۸۱، سنن الترمذی، بَابُ الوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ۸۲، سنن النسائی، بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ۴۴۷

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 145

محدث فتویٰ